مٹی یا ریت آنکھ میں جانے کی وجہ سے نکلنے والے پانی کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

راستے میں چلتے پھرتے مٹی یا ریت آنکھ میں چلی جائے اور اس کی وجہ سے آنکھ میں پانی آجائے، تو کیا وہ نجاست غلیظہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مٹی یا ریت آنکھ میں چلی جائے، تو اس کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والا پانی نجس نہیں ہے اور نہ اس کی وجہ سے وضو ٹوٹے گا، کیونکہ آنکھ سے نکلنے والا وہ پانی ناقضِ وضو اور نجس ہوتا ہے جو کسی آنکھ کی بیماری یا آنکھ میں زخم کی وجہ سے بہہ کر نکلے، جبکہ ریت یا مٹی جانے کی وجہ سے آنکھوں سے نکلنے والا پانی کسی بیماری یا زخم کی وجہ سے نہیں نکلا، لہذا یہ نجس اور ناقضِ وضو بھی نہیں۔

فتاوی رضویہ میں ہے "جو سائل (بہنے والی) چیز بدن سے بوجہ علت (بیماری) خارج ہو، ناقض وضو ہے (وضو کو توڑنے والی ہے) مثلاً: آنکھیں دکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو، یا آنکھ، کان، ناف، وغیرہا میں دانہ یا، ناسور (ایسا زخم جس سے مسلسل مواد خارج ہو) یا کوئی مرض ہو، ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہوگا۔ "(فتاوی رضویہ، جلد 01، صفحہ 349، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "آنکھ دکھتے میں جو آنسو بہتا ہے نجس و ناقض وضو ہے۔ "(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 310، مکتبۃ المدینہ)

تحفۃ الفقہاء میں ہے "وأما إذا كان الخروج من غير السبيلين فإن كان الخارج طاهراً مثل الدمع و الريق والمخاط والعرق واللبن ونحوها لا ينقض الوضوء بالإجماع "ترجمہ: جب غیر سبیلین سے خارج

ہونے والی چیز پاک ہو مثلاً آنسو، تھوک، رینٹھ، پسینہ، دودھ وغیرہ تو بالاجماع ان چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ (تحفۃ الفقہاء، کتاب الطھارۃ، باب الحدث، جلد 01، صفحہ 18، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

درِ مختار میں ہے "وکل (ما لیس بحدث لیس بنجس)" ترجمہ: جسم سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو حدث کو لازم نہیں کرتی، وہ نجس بھی نہیں ہوتی۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 1، صفحہ 294، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3955

تاریخ اجراء: 27 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/24 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net